اداریہ

"نور معرفت" اُردو زبان میں مکتب اہل بیت اطہارؑ کا علمی و تحقیقی ترجمان مجلّہ شمار ہوتا ہے یا نہیں، اس دعویٰ کی تصدیق تو نور معرفت کے قارئین ہی کر سکتے ہیں۔ البتہ نور معرفت کی ٹیم ایک عرصے سے اسی جذبے اور احساس کے ساتھ اس مجلّہ کو علمی حلقوں تک پہنچا رہی ہے۔ مملکت خداداد پاکستان میں جہاں دوسرے اسلامی مذاہب وفرِق اپنے اپنے فہم اسلام کی ترجمانی کرتے ہوئے اسلامی جرائد ورسائل شائع کر رہے ہیں، وہاں مذہب اہل بیت اطہارؑ کی علمی ترجمانی کا فریضہ ادا کرنے کے لئے مجلّہ نور معرفت بھی قرآن اور اہل بیت اطہارؑ کی تعلیمات کی نشر واشاعت کی ذمہ داری پوری کرنے کی سعی کر رہا ہے۔

اس جریدے میں پوری کوشش کی جاتی ہے کہ تمام تر مسلکی تعصّبات سے بلند ہو کر اور حدیث ثقلین کی پیروی کرتے ہوئے" اہل بیتؑ اور قرآن مجید "کا پیغام تشنگان معارف تک پہنچایا جائے اور ملک میں موجود تمام مستند اسلامی مسالک ومذاہب کے جذبات و احساسات کا خیال رکھتے ہوئے دلیل و برہان کے ساتھ اپنا دینی موٴقف پیش کیا جائے۔

اس سلسلے میں ہم کس قدر کامیاب ہوئے ہیں، اس کا فیصلہ تو اہل علم ہی کر سکتے ہیں، جن تک ہم ایک عرصے سے نور معرفت ارسال کر رہے ہیں۔ چنانچہ بعض احباب علم و ادب کی جانب سے بہت اچھے تاثرات کا اظہار ہوا، جس نے ہماری ٹیم کو مزید محنت اور عرق ریزی سے کام کرنے کا حوصلہ دیا ہے۔ گاہے گاہے زبانی یا فون کے ذریعے ہماری حوصلہ افزائی کرنے والے اہل علم کے ہم شکر گذار ہیں، جو یقیناً اس علمی ودینی کام میں ہمارے ساتھ شریک ہیں اور عند اللہ اجر وثواب کے مستحق ہیں۔

حسب معمول نور معرفت کے اس شمارے میں بھی بعض علمی و تحقیقی جواہر پارے قارئین کے ذوق مطالعہ کی نذر کئے جارہے ہیں۔ جن میں عصر حاضر کے ایک اہم مسئلے کو موضوع سخن بنایا گیا ہے اور وہ عالمی سامراج کی جانب سے آسمانی ادیان کے مقدسات کی توہین کا مسئلہ ہے جو اس وقت اُمت مسلمہ کے لئے اہم ترین مسائل کی حیثیت رکھتا ہے۔ اس سلسلے میں "گفتنی ہا" کے عنوان سے ایک مختصر سا تجزیہ و تحلیل پیش کیا جارہا ہے۔ علم کلام کے اہم عناوین میں سے ایک "غیر مسلموں کے نیک اعمال کی حقیقت

" کی بحث ہے، جس پر عقلی اور قرآنی آیات کی روشنی میں بحث کی گئی ہے اور اس موضوع کے متعلق اذہان میں پیدا ہونے والے بہت سے سوالات کا جواب دینے کی سعی کی گئی ہے۔

ایک اور اہم موضوع "ختم نبوت اور قرآن" ہے، جس میں قرآنی دلائل کی روشنی میں انتہائی سلیس زبان میں بحث کی گئی ہے۔ عصر حاضر میں "کفر و کافر" جیسا موضوع بھی مسلمان معاشروں کا ایک معرکۃ الآراء عنوان بن چکا ہے، جس کو اپنوں کی نادانی اور بیگانوں کی خود غرضی نے مسلمان مذاہب کے درمیان معرکۂ حق و باطل میں تبدیل کر دیا ہے۔ اس سلسلے میں اہل بیت اطہارؑ کی فقہی آراء کی روشنی میں ایک تحریر "مذہب اہل بیتؑ میں مفہوم کفر و کافر" کے عنوان سے پیش کی جارہی ہے تاکہ اس عنوان کے تحت "مذہب اہل بیتؑ" کی معتدل روش سے قارئین کو روشناس کرایا جاسکے۔

ماہ ذیقعدہ کی ایک اہم مناسبت آسمان عصمت و طہارت کے آٹھویں تاجدار، حضرت امام رضاؑ کی ولادت وشہادت ہے، جس کی مناسبت سے ایک معلومات افزا تحریر " حضرت امام رضاؑ کی سیرت و کردار کا اجمالی تعارف " کے عنوان پیش کی جارہی ہے۔ اسلامی علم کلام کا ایک اور معرکۃ الآراء موضوع "مہدویت" ہے، جس پر ایک جاندار تحریر بھی اس شمارے میں شامل کی گئی ہے، جو اپنے اندر مہدویت کے موضوع کا مطالعہ کرنے والوں کے لئے بہت سے علمی نکات لئے ہوئے ہے۔

مکتب اہل بیتؑ کا ایک دوسرا اہم پہلو "امامت" ہے، جو اس مکتب اور دوسرے اسلامی مکاتیب فکر میں حد فاصل کی حیثیت رکھتا ہے۔ اس موضوع کا ایک نمایاں عنوان امام کے اوصاف ہیں۔ اس شمارے میں "امام کے اوصاف نہج البلاغہ کی روشنی میں " کے عنوان سے ایک تحریر پیش کی جارہی ہے جو یقیناً امامت کی کلامی بحث کے طور پر قارئین کی معلومات میں اضافے کا باعث بنے گی۔

اسلامی اخلاقیات کا ایک نمایاں موضوع "زُہد" ہے جس کا اصلی مفہوم افراط و تفریط کی گرد میں گم ہو چکا ہے۔ اس شمارے میں "زُہد کی حقیقت " کے عنوان سے پیش کردہ مقالے میں اس موضوع کے چہرے سے افراط و تفریط کی گرد صاف کرنے کی کوشش کی گئی ہے جو یقیناً قارئین کی روحانی و معنوی تسکین کا باعث بنے گا۔ نور معرفت کے اس شمارے میں ایک اہم پیشرفت مقالات کا اُردو اور انگلش خلاصہ ہے۔ اس سلسلے میں ہمارے ساتھ محترمہ سیدہ نسرین زہراء اور محترمہ سیدہ ثمر نعیم صاحبہ نے تعاون کیا ہے۔ ادارہ اُن کا تہہ دل سے شکر گزار ہے۔ اُمید ہے آئندہ بھی یہ تعاون جای رہے گا۔